www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

SET-4

Series BVM

کوڈ نمبر **Code No. 3**

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

Roll No. | | | | | | | |

- آپ جانچ لیجیے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد **15** ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد **12** ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔**
- سوال کا پرچہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال کے پرچہ کو صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **15** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **12** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

وقت : ۳ گھنٹے

Time allowed : 3 hours

کل نمبر: ۱۰۰

Maximum Marks : 100

(حصہ الف)

1۔ درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10

"لیکن صرف قانون سازی کافی نہیں ہے۔ حکومت کو یہ بھی دیکھنا ہے کہ یہ قانون یقینی طور پر نافذ ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قانون کی حکمرانی ہو۔ قانون کا نفاذ اس وقت زیادہ ضروری ہو جاتا ہے۔ جب قانون کا مقصد طاقتور لوگوں سے کمزور کی حفاظت کرنا ہو۔ مثال کے طور پر یہ دیکھنے کے لیے کہ ہر مزدور کو مناسب مزدوری مل رہی ہے یا نہیں۔ حکومت کو باقاعدگی سے کام کی جگہوں کا معائنہ کرتے رہنا چاہیے۔ اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینی چاہیے۔ جب مزدور غریب یا کمزور ہوتے ہیں، تو مستقبل میں نوکری کھونے کا خوف یا مالک کا انتقام انھیں مجبور کرتا ہے کہ وہ کم مزدوری قبول کریں۔ مالک اس بات کو بخوبی جانتے ہیں اس لیے وہ اپنی قوت کے بل بُوتے پر مزدوروں کو مناسب اُجرت سے محروم رکھتے ہیں۔

استحصال کے خلاف جو حق دیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ کسی شخص کو کم اُجرت پر یا غلامی میں کام کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ 14 سال سے کم عمر کے کسی بچّے سے فیکٹری، کانوں یا کسی دوسری پُر خطر جگہوں پر کام نہیں لیا جائے گا۔"

(i) حکومت کو کیا یاد رکھنا چاہیے؟

(ii) قانون کا نفاذ کب ضروری ہو جاتا ہے؟

(iii) حکومت کو باقاعدگی سے کیا کرنا چاہیے؟

(iv) استحصال کے خلاف جو حق دیا گیا ہے اس میں کیا کہا گیا ہے۔؟

(v) چودہ سال سے کم عمر کے بچوں سے کہاں کہاں کام نہیں لیا جائے گا۔؟

یا

''آزاد بخت روم کا بادشاہ ہے۔اس کے دربار میں ایک تاجر جو بدخشاں کا رہنے والا تھا،آیا۔اس کے پاس ایک ہیرا تھا جو بادشاہ کو بہت پسند آیا۔اس کی فریفتگی کو دیکھ کر اس کے وزیر نے بارہ لعلوں کے متعلق جونیشاپور میں کتے کے پٹے میں پڑے تھے بتایا۔اس کو سن کر بادشاہ کو بہت غصّہ آیا۔اوراس نے اس وزیر کو قید خانے میں ڈلوادیا۔اس کی بیٹی کی غیرت اور حمیت یہ برداشت نہ کرسکی کہ اس کا باپ جھوٹ کے الزام میں جیل جائے۔وہ سوداگر بچے کا بھیس بدل کر اپنا سازو سامان اور کچھ تحائف وغیرہ لے کر نیشاپور کی طرف چل پڑی تا کہ ان لعلوں کو دیکھے جو کتے کے پٹے میں پڑے ہیں۔

وزیرزادی معلوم کرتے کرتے اس سوداگر کے پاس پہنچ گئی جس کے پاس وہ کتّا تھا۔وزیر زادی کے حسن اور گفتار کو دیکھ کر وہ سوداگر ایسا عاشق ہوا کہ اس نے اس کو اپنا بیٹا بنالیا۔وزیرزادی کو یہ دیکھ کر بڑا تعجب ہوا کہ کتے کے گلے میں بارہ لعل پڑے ہیں۔اور وہ کتّا غالیچے پر بیٹھا ہے۔''

(i) تاجر کہاں کا رہنے والا تھا۔؟

(ii) وزیر نے بادشاہ کو کس چیز کے بارے میں بتایا۔ ؟

(iii) بیٹی کی غیرت وحمیت کیا برداشت نہ کرسکی۔؟

(iv) وزیرزادی کس سوداگر کے پاس پہونچی۔؟

(v) سوداگر نے وزیرزادی کے ساتھ کیا سلوک کیا۔؟

-2 درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر دوسو(200) الفاظ میں مضمون لکھیے: 15

(i) کتابوں کی نمائش کا آنکھوں دیکھا حال

(ii) میرا سب سے اچھا دوست

(iii) چڑیا گھر کی سیر

(iv) میں نے گرمی کی چھٹیاں کیسے گذاریں

(v) میرا پسندیدہ مشغلہ

(vi) لائبریری کی اہمیت اور ضرورت

(vii) یومِ جمہوریہ

-3 اپنے پرنسپل کے نام درخواست لکھیے جس میں بتائیے کہ آپ ہاسٹل میں کمرہ لینا چاہتے ہیں۔ 8

یا

اپنے والد کو خط لکھ کر بتائیے کہ آپ کے سالانہ امتحان کا رزلٹ کیسا رہا۔

-4 درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 7

''سب تیار ہیں''اس نے قدرے اونچی آواز میں پوچھا۔''ہاں باپو'' سب بچے ایک ساتھ

بول اٹھے۔ بہوؤں نے اپنے سروں پر پلّو درست کیے۔ اوران کے ہاتھ تیزی سے چلنے لگے۔ ہوری

نے دیکھا ابھی کوئی بھی تیار نہیں تھا۔سب جھوٹ بول رہے تھے۔اس نے سوچا یہ جھوٹ ہماری زندگی کے لیے کتنا ضروری ہے۔اگر بھگوان نے ہمیں جھوٹ جیسی نعمت نہ دی ہوتی تو لوگ دھڑا دھڑ مرنے لگ جاتے۔ان کے پاس جینے کا کوئی بہانہ نہ رہ جاتا۔ہم پہلے جھوٹ بولتے ہیں پھر اسے سچ ثابت کرنے کی کوشش میں دیر تک زندہ رہتے ہیں۔

ہوری کے پوتے پوتیاں اور بہوئیں۔ابھی ابھی بولے ہوئے جھوٹ کو سچ ثابت کرنے میں پوری تندہی سے جُٹ گئیں۔جب تک ہوری نے ایک کونے میں پڑے کٹائی کے اوزار نکالے۔اور اب وہ سچ مچ تیار ہو چکے تھے۔

ان کا کھیت لہلہا اٹھا تھا۔فصل پک گئی تھی اور آج کٹائی کا دن تھا۔ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی تہوار ہو۔"

یا

"انگریزوں کا وطیرہ ہے کہ کسی عمارت کو اس وقت تک خاطر میں نہیں لاتے جب تک وہ کھنڈر نہ ہو جائے۔اسی طرح ہمارے یہاں بعض محتاط حضرات کسی کے حق میں کلمۂ خیر کہنا روا نہیں سمجھتے تاوقتیکہ ممدوح کا چہلم نہ ہو جائے۔آغا کو بھی ماضی بعید سے خواہ اپنا ہو یا پرایا، والہانہ وابستگی تھی۔جس کا ایک ثبوت ان کی 1927ء ماڈل فورڈ کار تھی۔جو انھوں نے ایک ضعیف العمر پارسی سے تقریباً مفت لی تھی۔اس کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ چلتی بھی تھی اور وہ بھی اس میانہ روی کے ساتھ کہ محلے کے لونڈے ٹھلوے جب اور جہاں چاہتے چلتی گاڑی میں کود کر بیٹھ جاتے۔آغا نے کبھی تعرض نہ کیا۔کیوں کہ اگلے چوراہے پر جب یہ دھکڑ دھکڑ کر کے دَم توڑ دیتی۔تو یہی سواریاں دھکّے

Prepp
Your Personal Exams Guide

لگا کر منزلِ مقصود تک پہنچا آتیں۔اس صورت میں پٹرول کی بچت تو خیر تھی ہی، لیکن فائدہ یہ تھا کہ انجن بند ہو جانے کے سبب کار زیادہ تیز چلتی تھی۔"

5۔ درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ 10

(i) آسمان سے باتیں کرنا

(ii) پاپڑ بیلنا

(iii) ٹَس سے مَس نہ ہونا

(iv) آسمان سے تارے توڑ لانا

(v) اپنا راگ الاپنا

(vi) آنکھیں دکھانا

(vii) مٹھی گرم کرنا

(viii) جان میں جان آنا

(ix) پانی پھیرنا

(x) ہتھیار ڈالنا

6۔ پُرانا کمپیوٹر فروخت کرنے کے لیے اشتہار بنائیے۔ 5

www.prepp.in
Prepp
Your Personal Exams Guide

7۔ درج ذیل اقتباس کوغور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 7

”خیر درگاہ شریف تو قریب ہی تھی۔لوگ دس بجے پنکھا چڑھا کر فارغ ہو گئے۔اور یہاں سے نکل کر سیدھے شمشی تالاب پہنچے۔تھوڑی دیر میں بادشاہ سلامت کی سواری بھی آ گئی۔ بیگمات کے لیے جہاز پر چلمنیں پڑ گئیں،وہ اندر جا بیٹھیں۔بادشاہ سلامت نے مہتابی پر جلوس کیا۔مصاحبوں اور دہلی کے اکثر امرا وشرفا کو اوپر بلایا گیا۔سارے سیلانی تالاب کے کنارے جم گئے۔تالاب میں سینکڑوں کشتیاں،بجرے اور نواڑے پہلے ہی سے پڑ گئے تھے،آدھوں میں شاہی آتش باز سوار ہو کر ایک طرف چلے گئے۔

آتش بازی کی چمک سے سارا تالاب اور کنارے روشن ہو جاتے تھے۔اور پانی میں روشنی کے عکس،کشتیوں کے سائے،کناروں پر خلقت کے ہجوم،ان کے غل۔آتش بازی کے عکس سے ان کے زرد زرد چہروں اور اوپر دھوؤں کے بادلوں نے ایک عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا۔“

(i) لوگ دس بجے تک کس چیز سے فارغ ہو گئے۔؟

(ii) بیگمات کہاں جا بیٹھیں۔؟

(iii) آتش بازی کی چمک سے کیا ہوتا تھا۔؟

(iv) مصاحبوں اور امرا کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا۔؟

(v) کس چیز نے عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا۔؟

یا

"چیئرمین نے زور سے گھنٹی بجاتے ہوئے کہا" اس وقت تم مجھ سے کوئی بات نہ کرو، دیکھتے نہیں ہو، کیسی آگ لگی ہے۔" واقعی آگ بھڑک رہی تھی۔ چیئرمین نے گھنٹی بجائی۔ جلدی سے فائر بریگیڈ والوں کو ٹیلیفون کر دیا۔ میں نے بھی کمرے سے باہر نکل کر برآمدے میں کھڑے ہو کر ہانک لگائی۔ تھوڑے ہی عرصے میں ٹناٹن کی آوازوں کے ساتھ فائر بریگیڈ کے دو انجن آ پہنچے۔ ان لوگوں نے سب سے پہلے تو مجھے لات مار کے وہاں سے نکال دیا۔ پھر آگ بجھانے لگے۔ میں نے سوچا یہاں رہوں گا تو ممکن ہے آگ لگانے کے جرم میں گرفتار کر لیا جاؤں، فوراً وہاں سے بگ ٹٹ بھاگا۔ اور سیڑھیوں کے نیچے آ کر دَم لیا۔ کیوں کہ اب لفٹ کام نہ کرتی تھی۔ نیچے آ کے انکوائری میں ایک بڈھے لیکن بے حد ہمدرد کلرک سے جان پہچان ہوئی۔ اسے راموکا سارا واقعہ سنایا۔ بڈھے کلرک کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس نے ظالم سماج، بے رحم نظام زندگی اور سرمایہ داری کو لاکھوں صلواتیں سنانے کے بعد ہولے سے میرے کان میں کہا۔ "اگر تم دو روپے مجھے دو تو میں تمہاری عرضی لکھ کے Rehabilitation دفتر میں مدد کے لیے بھجوائے دیتا ہوں۔"

میں نے کہا "میں تو دھوبی کا گدھا ہوں گھر کا نہ گھاٹ کا۔ میرے پاس دو روپے کہاں اور پھر تم جانتے ہو، دو روپے میں دو من گھاس آتی ہے چھ سیر باجرہ، تین سیر چاول۔"

"لیکن دمے کا ایک ہی انجکشن آتا ہے"۔ کلرک نے بڑی افسردگی سے کھانستے ہوئے کہا"۔ اور مجھے دمے کا عارضہ ہے اور ہر روز ایک انجکشن لینا پڑتا ہے۔"

(i) چیئرمین نے جلدی سے کس کو فون کر دیا۔؟

(ii) فائر بریگیڈ والوں نے آنے کے بعد سب سے پہلا کام کیا کیا۔؟

(iii) انکوائری پر گدھے کی ملاقات کس سے ہوئی۔؟

(iv) گدھے نے کیا کہا کہ دوروپے میں کیا کیا چیزیں آجاتی ہیں۔؟

(v) بوڑھے کلرک نے کیا کہا کہ دوروپے میں کیا آتا ہے۔؟

8۔ افسانہ ''بڑے بول کا سرنیچا'' سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے۔ واضح کیجیے۔ 5

یا

''دعوت'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

9۔ درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ 8

(i) میگھالیہ میں کون کون سے قبیلے آباد ہیں۔؟

(ii) مصنف نے پہلی دعوت کا کیا نقشہ کھینچا ہے۔؟

(iii) رائے صاحب اور خان صاحب میں رنجش کیوں تھی۔؟

(iv) مصنف نے جاپانیوں کی ایمانداری کا کیا ذکر کیا ہے؟

Prepp
Your Personal Exams Guide

(v) مصنف نے پروفیسر کے۔ بخش کا کس طرح تعارف کرایا ہے۔؟

(vi) ہریش اپنی بسر اوقات کیسے کرتا تھا۔؟

(vii) مہرولی کے بازار کا کیا نقشہ تھا۔؟

(viii) 'آگرہ بازار' میں جھگڑے کا کیا نقشہ پیش کیا گیا ہے۔؟

10۔ نظم ''پرچھائیاں'' کا مرکزی خیال کیا ہے، واضح کیجیے۔ 10

یا

جگت موہن لال رواں کی تینوں رباعیوں کا مرکزی خیال وضاحت سے لکھیے۔

11۔ درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10

بہت دنوں سے ہے یہ مشغلہ سیاست کا
کہ جب جوان ہوں بچّے تو قتل ہوجائیں
بہت دنوں سے یہ ہے خبط حکمرانوں کا
کہ دُور دُور کے ملکوں میں قحط بوجائیں
چلو کہ آج سبھی پائمال روحوں سے

Prepp Your Personal Exam Guide

Prepp
Your Personal Exams Guide

کہیں کہ اپنے ہراک زخم کو زباں کرلیں

ہمارا راز ہمارا نہیں ، سبھی کا ہے

چلو کہ سارے زمانے کو رازداں کرلیں

چلو کہ چل کے سیاسی مقامروں سے کہیں

کہ ہم کو جنگ وجدل کے چلن سے نفرت ہے

جسے لہو کے سوا کوئی رنگ نہ راس آئے

ہمیں حیات کے اس پیرہن سے نفرت ہے

(i) بہت دنوں سے سیاست کا کیا مشغلہ ہے؟

(ii) حکمرانوں کا خبط کیا ہے۔؟

(iii) شاعر پائمال روحوں سے کیا کہنے کا مشورہ دے رہا ہے؟

(iv) سیاسی مقامروں سے کیا کہنا چاہیے؟

(v) ہمیں حیات کے کس پیرہن سے نفرت ہے؟

یا

روشِ خام پہ مَردوں کے نہ جانا ہرگز

داغ تعلیم میں اپنے نہ لگانا ہرگِز

نام رکھا ہے نمائش کا ترقی و رِفارم

تم اس انداز کے دھوکے میں نہ آنا ہرگز

کاغذی پھول ولایت کے دکھا کر ان کو

دیس کے باغ سے نفرت نہ دلانا ہرگز

نغمۂ قوم کی لے جس میں سما ہی نہ سکے

راگ ایسا کوئی اِن کو نہ سکھانا ہرگز

پرورش قوم کی دامن میں تمھارے ہوگی

یاد اِس فرض کی دِل سے نہ بُھلانا ہرگز

Your Personal Exam Guide

Prepp
Your Personal Exams Guide

گو بُزرگوں میں تمھارے نہیں اُس وقت کا رنگ

ان ضعیفوں کو نہ ہنس ہنس کے رُلانا ہرگِز

(i) ولایت کے پھولوں کو کاغذی کہنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ii) شاعر کون سے راگ نہ سکھانے کو کہہ رہا ہے؟

(iii) شاعر کون سے فرض کو دل سے نہ بھلانے کی بات کر رہا ہے؟

(iv) بزرگوں میں اس وقت کا رنگ نہ ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(v) کس فرض کو دل سے نہیں بھلانے کے لیے کہا گیا ہے؟

12۔ درج ذیل سوالوں کے متبادل جواب میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ 5

(i) ''پرچھائیاں''، کس کی نظم ہے؟

(a) برج نرائن چکبستؔ

(b) ساحرؔ لدھیانوی

(c) جگت موہن لال رواںؔ

(ii) رباعی میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟۔

(a) دو

(b) تین

(c) چار

(iii) 'ذرا فون کرلوں' کس کی تصنیف ہے ؟

(a) رشید احمد صدیقی

(b) ابنِ انشا

(c) مرزا فرحت اللہ بیگ

Your Personal Exam Guide

(iv) ککڑی والا کس تحریر کا کردار ہے؟

(a) ایک گدھے کی سرگذشت

(b) آگرہ بازار

(c) پھول والوں کی سیر

(v) 'ایک گدھے کی سرگذشت' کیا ہے؟

(a) سفرنامہ

(b) ناول

(c) ڈراما

www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

SET-4

Series : BVM/1

کوڈ نمبر
Code No. **3**

Roll No. | | | | | | | | رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد **11** ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جوابی کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد **12** ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔**
- سوال کا پرچہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔سوال کے پرچہ کو صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **11** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **12** questions.
- **Please write down the serial number of the question before attempting it.**
- 15 Minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the student will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

مقرّرہ وقت : 3، گھنٹے — کُل نمبر : 100

Time allowed : 3 hours — *Maximum marks : 100*

(حصہ الف)

.1 درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : **10**

''جولائی 1980 کے مہینے کی بات ہے۔ ایک دن ہم حسب معمول دیر سے دفتر پہنچے۔ تو پتہ چلا کہ خلاف معمول ہمارے افسر بالا نے ہمیں یاد کیا ہے۔ ہم ہانپتے کانپتے ان کی خدمت میں پہنچے تو فرمایا ''ہم تمہیں جاپان بھیجنا چاہتے ہیں۔ کیا تم جانے کے لیے تیار ہو؟'' ہم نے کہا - سر ہم جانتے ہیں کہ زمانہ قدیم میں جب کسی شخص سے کوئی جرم سرزد ہو جاتا تھا تو اسے سزا کے طور پر ملک بدر کر دیا جاتا تھا۔ مانا کہ ہم دفتر دیر سے آتے ہیں، لیکن یہ اتنا بڑا جرم نہیں کہ آپ ہمیں جاپان بھیج دیں۔

مسز ماروکی گھر پر موجود تھیں فوراً گھر کے اندر بلایا۔ بڑی عزت سے بٹھایا۔ ہم نے ان کی تصویروں کی تعریف کی۔ وہ بہت خوش ہوئیں اور بولیں جنگ کی بربادی کے خلاف یہ ہماری ادنی سی کوشش ہے۔ ہیروشیما پر ایٹم بم کے گرنے سے دو لاکھ ساٹھ ہزار آدمی مرے تھے مگر ہم اتنی بڑی ٹریجڈی پر صرف نو سو تصویریں ہی بنا سکے۔''

(i) مصنف کو دیر سے دفتر پہنچنے پر کیا پتہ چلا ؟

(ii) زمانہ قدیم میں جب کسی شخص سے کوئی جرم سرزد ہوتا تھا تو اسے کیا سزا دی جاتی تھی ؟

(iii) مصنف نے مسز ماروکی کے گھر پر کس چیز کی تعریف کی ؟

(iv) ہیروشیما پر گرائے گئے ایٹم بم سے کتنے لوگ مرے تھے ؟

(v) مسز ماروکی نے کتنی تصویریں بنائی تھیں ؟

یا

''مولانا محمد علی جوہر نے 26 نومبر 1878 کو رام پور کے ایک نہایت معزز گھرانے میں آنکھیں کھولیں۔ آپ دو سال کے تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ مگر ان کی والدہ جنھیں دنیا ''اماں بی'' کے نام سے جانتی ہے ان حوصلہ مند خواتین میں سے تھیں جنھوں نے اپنے تینوں بیٹوں کو کبھی باپ کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ اور سب کو جدید معیاری تعلیم دلوائی۔

مولانا نے علی گڑھ سے بی۔اے۔ پوری یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن کے ساتھ پاس کیا۔ وہیں ان کے سیاسی شعور میں بالیدگی پیدا ہوئی۔ اس کے بعد انھیں مزید تعلیم کے لیے آکسفورڈ بھیجا گیا۔

قیدوبند کی صعوبتوں نے مولانا کی صحت پر بہت برا اثر ڈالا۔ وہ شوگر کے مریض ہو گئے۔ گوکہ علاج کے لیے یورپ گئے مگر اس وقت تک شوگر کا کوئی یقینی علاج دریافت نہیں ہوا تھا۔ اس لیے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ جذبہ حب الوطنی کے تحت 1930ء میں، علالت کے باوجود، گول میز کانفرنس لندن میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا۔ جس کا مقصد ہندوستان کو دی جانے والی سیاسی اصلاحات پر غور کرنا بتایا گیا تھا۔ کانفرنس میں انگریزی میں کی گئی اپنی پرمغز تقریر میں انھوں نے کہا ''میں غلام ہندوستان میں مرنا نہیں چاہتا۔'' ابھی کانفرنس ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ 4 جنوری 1931ء کو لندن میں ہی اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔''

(i) مولانا محمد علی جوہر نے کہاں آنکھیں کھولیں ؟

(ii) ان کی والدہ کو دنیا کس نام سے جانتی ہے؟

(iii) مولانا نے کہاں کہاں تعلیم حاصل کی ؟

(iv) وہ لندن کس کانفرنس میں شریک ہونے کے لیے گئے ؟

(v) کانفرنس میں کی گئی تقریر میں مولانا نے کیا کہا ؟

Prepp
Your Personal Exams Guide

.2 درج ذیل عنوانات میں سے کسی **ایک** پر دو سو (200) الفاظ میں مضمون لکھیے : 15

(i) نادان دوست سے دانا دشمن بہتر

(ii) بارش رحمت بھی ہے زحمت بھی

(iii) باز آئے ہم جماعت دوستوں سے

(iv) دہلی کی سیر

(v) محنت کی برکتیں

(vi) جہیز کی لعنت

(vii) صبح کی سیر

.3 اپنے علاقے کے کونسلر کو خط لکھ کر گلیوں اور نالیوں کی صفائی نہ ہونے کی شکایت کیجیے۔ 8

یا

اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام درخواست لکھ کر کلاس روم میں جدید طرز کا بلیک بورڈ لگوانے کے لیے کہیے۔

.4 درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے : 7

''سچائی کی ترسیل کرنا جہاں صحافت کا مذہب ہونا چاہیے وہیں سچ بولنے کی چھوٹ سرکار کی طرف سے بھی ہونی چاہیے۔ اسی چھوٹ کا نام پریس کی آزادی ہے، جو ترقی یافتہ ملکوں میں کڑی جدوجہد کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ شاید اس بات کو انھوں نے کافی پہلے سمجھ لیا تھا کہ جس سماج میں خیالات پیش کرنے کی آزادی صحافت کو نہیں ہوگی اس میں کسی طرح کی آزادی نصیب نہیں ہوسکتی۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ کے آئین میں جو پہلی ترمیم ہوئی وہ پریس کی آزادی کے لیے تھی۔ اس اہم ترمیم میں کہا گیا تھا کہ اخباروں کی آزادی پر پابندی لگانے کا اختیار امریکی کانگریس کو نہیں ہوگا۔

فرانس میں بھی اخبارنویسی پر کڑی پابندیاں عائد رہیں بلکہ وہاں تو تقریروں اور جلسوں پر بھی سخت بندشیں تھیں۔ البتہ انقلاب فرانس کے بعد یہ تمام پابندیاں اور بندشیں اٹھا لی گئیں۔''

www.prepp.in
Prepp
Your Personal Exams Guide

یا

انسانی صحت اور زندگی کی حفاظت کے لیے پانی لازمی شے ہے۔ پانی صرف ہماری بنیادی ضرورتوں کو ہی پورا نہیں کرتا بلکہ ہمیں جراثم سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ صاف پانی پینے سے ہم بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ بھارت کے دفعہ 21 کے تحت زندہ رہنے کے بنیادی حق کا ایک جز پانی کی فراہمی ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ بھارت کا ہر فرد خواہ مرد ہو یا عورت، امیر ہو یا غریب، اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنی قوت خرید کے مطابق کافی مقدار میں پانی حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ملک کے ہر شخص کو بلا تفریق پانی ملنا ہی چاہیے۔ ہائی کورٹوں اور سپریم کورٹ نے بہت سے عدالتی فیصلوں میں پاک صاف پانی کے حصوں کو بنیادی حق بتایا ہے۔''

5. درج ذیل محاوروں میں سے صرف **پانچ** کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے : 10

(i) آستین کا سانپ ہونا

(ii) پانچوں انگلیاں گھی میں ہونا

(iii) بال کی کھال نکالنا

(iv) خاطر میں نہ لانا

(v) بے پر کے اڑانا

(vi) جنگل میں منگل ہونا

(vii) اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا

(viii) پھولے نہ سمانا

(ix) رنگ فق ہونا

(x) خون سفید ہونا

6. اپنے اسکول میں ہونے والے سالانہ جلسے کا ایک اشتہار بنا کر اخبار میں بھیجیے۔ 5

www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

(حصہ ب)

.7 درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : 7

''اب تو پورا قصبہ برہم ہو گیا۔ لکھن پور کی ناک کٹ گئی۔ بارات چڑھ کر آئی۔ لڑکی مانجھوں میں بیٹھ گئی۔ وہ بغیر بیاہ کے باہر کیسے نکلے گی ؟ دوسرے گاؤں والے طرح طرح کے نام دھریں گے۔ بس سارے گھروں سے لاٹھیاں نکل آئیں۔ آج باراتیوں کی لاشیں ہی قصبے سے اٹھ کر جائیں گی۔ اب تو ڈپٹی صاحب بھی گھبرائے، تحصیل دار صاحبان اور داروغہ جی بھی۔ لیکن خان صاحب نے خلاف معمول بڑی سوجھ بوجھ سے کام لیا۔ انھوں نے قصبے والوں کو روکا سمجھایا کہ یہ ہمارے مہمان ہیں۔ انہیں گاؤں سے صحیح سلامت جانے دو۔ اس پر ہماری ناک اونچی رہے گی۔ اسی کے ساتھ انھوں نے ایک ایک چیز گنوا کر سارے مجمع کے سامنے واپس کی۔ پھر ایک ایک سے خوشامد کی کہ نکاح نہیں ہوا نہ سہی لڑکی میں کوئی عیب نہیں۔ اللہ اس کا دوسرا بر دے گا۔ مگر کھانا تیار ہے اسے کیوں برباد کیجیے۔ مگر باراتیوں نے ایک نہ سنی اور یوں ہی بھوکے جائے قیام پر پلٹ گئے۔ لاریوں میں موٹروں میں سامان رکھے جانے لگے۔''

(i) لکھن پور کی ناک کیوں کٹ گئی ؟

(ii) ڈپٹی صاحب تحصیل دار اور داروغہ جی کیوں گھبرائے ؟

(iii) خان صاحب نے خلاف معمول کس چیز سے کام لیا ؟

(iv) خان صاحب نے قصبے والوں کو کیا سمجھایا ؟

(v) خان صاحب نے باراتیوں سے کس بات کی خوشامد کی ؟

یا

www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

''اس وقت رات ہو چکی تھی، سڑک پر کہیں کہیں گھوڑے تانگوں میں جتے ہوئے جا رہے تھے۔ ایک بیل کاغذ سے بھرا ہوا چھکڑا کھینچے لئے جا رہا تھا۔ دو کتّے زنجیروں میں بندھے ہوئے ایک نوکر کے ساتھ چلے جا رہے تھے۔ ہم جانوروں کی بھی کیا زندگی ہے ؟

روپ وتی کے ہاتھ میں ایک پتلی سی بید کی چھڑی تھی۔ وہ اسے ہاتھ میں لیے لیے ٹہل رہی تھی۔ اور مارے غصّے کے تھر تھر کانپ رہی تھی۔ آخر سیٹھ من سکھ لال نے اسے بہت سمجھایا۔ کہا ''تم اپنے ہونے والے خاوند کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کر سکتیں اور وہ بھی شادی سے پہلے ہی۔''

میں نے سیٹھ کی طرفداری کرتے ہوئے کہا ''آپ بجا فرماتے ہیں۔ عام طور پر پٹائی محبت کے بعد شروع ہوتی ہے، محبت سے پہلے ہی پٹائی شروع کر دوگی تو زندگی اجیرن ہو جائے گی۔

''تم چپ رہو جی۔'' روپ وتی نے غصے سے بید گھماتے ہوئے کہا۔

سیٹھ من سکھ لال نے بید اس کے ہاتھ سے چھین لیا۔

روپ وتی بید کے بجائے ہاتھ گھماتے ہوئے بولی - ''اچھا یہ بتاؤ کیا تم سچ مچ اس کم بخت پر عاشق ہو......''

میں نے جلدی سے کہا ''مگر مجھے اس سے عشق نہیں ہے۔ میں تو دراصل ایک گدھا ہوں میں ایک عورت سے کیسے عشق کر سکتا ہوں۔''

سیٹھ من سکھ لال بولے ''بھائی آج کل ایک گدھا ہی عشق کر سکتا ہے۔ ورنہ آج کل کے زمانے میں کسی ذی ہوش انسان کو عشق کرنے کا خیال ہی کیسے ہو سکتا ہے۔''

(i) سڑک پر کیا چیزیں جا رہی تھیں ؟

(ii) روپ وتی کے ہاتھ میں کیا چیز تھی ؟

(iii) سیٹھ من سکھ لال نے روپ وتی کو کیا سمجھایا ؟

(iv) گدھے نے سیٹھ کی طرفداری کرتے ہوئے کیا کہا ؟

(v) سیٹھ من سکھ لال نے گدھے سے کیا کہا ؟

.8 میگھالیہ کو خوبصورت صوبہ کیوں کہا گیا ہے ؟ 5

یا

''بڑے بول کا سر نیچا'' سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے واضح کیجیے۔

.9 درج میں سے صرف **چار** سوالوں کے جواب لکھیے : 8

(i) بڑھے کلرک اور گدھے کے درمیان کیا بات چیت ہوئی ؟

(ii) کتب فروش نے سلطنت مغلیہ کے بارے میں کیا خیال پیش کیا ؟

(iii) جلوس نے بادشاہ سے کیا انعام پایا ؟

(iv) ہندوستان آنے کے بعد پورن مل پر کیا گزری ؟

(v) غالب نے خط بیرنگ بھیجنے کی بات کیوں کہی ہے؟

(vi) مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے کون آیا ؟

(vii) چچی کو دعوت پر کس نے مدعو کیا تھا ؟

(viii) مصنف نے جاپان کا کیا منظر پیش کیا ہے؟

.10 جگت موہن لال رواں کی تینوں رباعیوں کا خلاصہ لکھیے۔ 10

یا

نظم ''پرچھائیاں'' میں پیش کئے گئے خیالات کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

.11 درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : 10

رُخ سے پردے کو ہٹایا، تو بہت خوب کیا
پردۂ شرم کو دل سے نہ اُٹھانا ہرگز
تم کو بخشا ہے جو قدرت نے حیا کا زیور
مول اس کا نہیں قاروں کا خزانا ہرگز
پوجنے کے لئے مندر ہے جو آزادی کا
اس کو تفریح کا مرکز نہ بنانا ہرگز
خاک میں دفن ہیں مذہب کے پرانے پاکھنڈ
تم یہ سوتے ہوئے فتنے نہ جگانا ہرگز

(i) رخ سے پردے کے ہٹانے کو شاعر نے بہت خوب کیوں کہا ہے؟

(ii) دل سے پردۂ شرم اٹھانے کا کیا مطلب ہے؟

(iii) حیا کے زیور کو قاروں کا خزانہ کیوں کہا ہے؟

(iv) آزادی کے مندر سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(v) مذہب کے پاکھنڈ کو سوتا ہوا فتنہ کہنے کا کیا مطلب ہے؟

یا

ایسے ہوتے ہیں گھر میں تو بیٹھے
جیسے رستے میں کوئی ہو بیٹھے

دو طرف سے تھا کتوں کا رستہ
کاش جنگل میں جاکے میں بستا
ہو گھڑی دو گھڑی تو دھتکاروں
ایک دو کتے ہوں تو میں ماروں
چار جاتے ہیں چار آتے ہیں
چار عف عف سے مغز کھاتے ہیں
دن کو ہے دھوپ رات کو ہے اوس
خواب راحت یہاں سے سو سو کوس

(i) جیسے رستے میں کوئی ہو بیٹھے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ii) دو طرف سے کیا تھا؟

(iii) شاعر جنگل میں جا کر بسنے کی بات کیوں کر رہا ہے؟

(iv) عف عف سے مغز کھانے کا کیا مطلب ہے؟

(v) خواب راحت سے کیا مراد ہے؟

.12 درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے : 5

(i) ''پھول مالا'' کا شاعر کون ہے؟

(A) ساحر لدھیانوی

(B) میر تقی میر

(C) چکبست

www.prepp.in
Prepp
Your Personal Exams Guide

(ii) ''رباعی'' میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟

(A) تین

(B) چار

(C) دو

(iii) ''چچا چھکن نے خط لکھا'' کیا ہے؟

(A) مزاحیہ مضمون

(B) انشائیہ

(C) افسانہ

(iv) ''پھول والوں کی سیر'' کا مصنف کون ہے؟

(A) سید امتیاز علی تاج

(B) حبیب تنویر

(C) مرزا فرحت اللہ بیگ

(v) 'پورن مل' کس تحریر کا کردار ہے؟

(A) ایک گدھے کی سرگذشت

(B) گاؤں کی لاج

(C) بڑے بول کا سر نیچا